فرشتوں کے احوال پر احادیث نبویہ کا مجموعہ

Collection of Ahadith-e-Nabvi About Angels Circumstances.

مصنف

علامہ محمد اقبال عطاری

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7352022

نام کتاب .... اربعین طالب

مؤلف .... علامہ محمد اقبال عطاری عفی عنہ

نظر ثانی .... حضرت علامہ مولانا شبیر رضوی مدظلہ

معاون .... محمد یعقوب عطاری

کمپوزنگ .... محمد حسین

نگران کمپوزنگ .... عبدالقدیر عطاری

خصوصی تعاون .... محترم جناب محمد اویس گھمن
سب انسپکٹر (T.W.P) گوجرانوالہ
محترم جناب میاں شہزاد احمد عطاری پکی کوٹلی

قیمت .... -/20 روپے

ملنے کا پتہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور۔ فون: 042-7352022

فہرست

Preface of the Book

حمد

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی   بُری عادتیں بھی چُھڑا یا الٰہی

خطاؤں کو میری مٹا یا الٰہی   مجھے نیک خصلت بنا یا الٰہی

تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولیٰ   مری بخش دے ہر خطا یا الٰہی

مَیں عشقِ نبی ﷺ میں رہوں گُم ہمیشہ   تو دیوانہ ایسا بنا یا الٰہی

دِکھا ہر برس تو حرم کی فضائیں   تو مکّہ مدینہ دِکھا یا الٰہی

جو روتے ہیں ہجرِ مدینہ میں اِن کو   مدینے کی گلیاں دکھا یا الٰہی

سدا پیر و مرشد رہیں مجھ سے راضی   کبھی بھی نہ ہوں یہ خفا یا الٰہی

بنا دے مجھے ایک دَر کا بنا دے   مَیں ہر دم رہوں باوفا یا الٰہی

مجھے مال و دولت کی آفت نے گھیرا   بچا یا الٰہی بچا یا الٰہی

نہ دے جاہ و حشمت، نہ دولت کی کثرت   گدائے مدینہ بنا یا الٰہی

یہ دل گورِ تیرہ سے گھبرا رہا ہے   پئے مصطفےٰ ﷺ جگمگا یا الٰہی

عطّار کو چشمِ نَم دے کے ہر دم   مدینے کے غم میں رُلا یا الٰہی

از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم عالیہ

نعت

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقش جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

تیرے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحاء عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

سر عرش پر ہے تری گزر دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پر عیاں نہیں

کروں ترے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدح اہل دُول رضاؔ پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارۂ ناں نہیں

از امام اہل سنت رضی اللہ عنہ

تقریظ (اوّل)

مفسر و مترجم قرآن مجید (صاحبِ نور الایمان قرآن پاک کا لفظی ترجمہ) فقیہ العصر، ابو الخطاب

مفتی محمد رضاء المصطفٰے ظریف القادری

مدظلہ (خلیفۂ مجاز شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند (علیہ الرحمۃ) بریلی شریف (انڈیا)

مفتی و مدرس جامعہ حنفیہ سراج العلوم

مہتمم جامعہ قادریہ و مرکزی امیر ادارہ تعلیمات اسلامیہ گوجرانوالہ

حَامِدًا وَ مُصَلِّیًا ط

اُمت محمدیہ علیہ افضل الصلوٰت واکمل التحیات کے علماء کا ہمیشہ یہ معمول رہا ہے کہ وہ قلم و قرطاس اور زبانِ بیان سے ہمیشہ دینِ حنیف کی تبلیغ و اشاعت میں مشغول و مصروف رہے ہیں۔ ان نفوسِ قدسیہ کی ایسی خدمات کی ہی وجہ سے انہیں وارث الانبیاء (علیہم السلام) فرمایا گیا ہے اور انہیں خدماتِ جلیلہ کی بدولت یہ لوگ دنیا و آخرت میں مقبولانِ خدا عزوجل بھی ہیں اور محبوبانِ مصطفٰی ﷺ بھی۔ چنانچہ

''حجۃ الاسلام سیّدنا امام غزالی علیہ الرحمہ روایت نقل فرماتے ہیں کہ بروزِ قیامت امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عالم بارگاہِ خداوندی عزوجل میں حاضر کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کو فرمائیں گے۔ اس کا ہاتھ پکڑیں اور حضور ﷺ کے پاس لے جائیں۔ وہ اُس عالم دین کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لائیں گے اور آپ ﷺ اس وقت حوض کے کنارے برتنوں کے ساتھ حوض کوثر کا پانی پلا رہے ہوں گے (اس عالم) کی آمد پر آپ ﷺ کھڑے ہو جائیں گے اور اسے اپنے دستِ رحمت سے

پانی پلائیں گے لوگ عرض کریں گے یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں برتنوں کے ساتھ پلا رہے ہیں اور عالم کو اپنے چلو مبارک سے پلا رہے ہیں آپ ﷺ فرمائیں گے اس لیے کہ یہ لوگ دنیا میں اپنے مالِ تجارت میں مشغول رہتے اور علماء علم میں۔''

بحمدہٖ تعالیٰ یہی اعزاز حاصل کرنے کے لیے علماء اہلسنت کی صف میں ایک نام عزیزم مولانا محمد اقبال قادری عطاری سلمہ کا نظر آ رہا ہے۔ موصوف حلیم الطبع ملنسار باکردار شخصیت کے حامل اور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں، آپ کی زیرِ نظر کتاب الموسوم بہ ''اربعین طالب'' احادیث نبویہ ﷺ کے متن و ترجمہ پر مشتمل ہے۔ بندہ ناچیز نے عدیم الفرصتی کے باعث سرسری مطالعہ کا شرف حاصل کیا ہے۔ انشاء اللہ

احادیث مبارکہ کا یہ حسین گلدستہ اہلِ عشق و محبت کے لیے خوشبو آور اور منکرین کے لیے ذریعۂ ہدایت ثابت ہوگا۔

ان چند حروف کے بعد بندہ ناچیز بارگاہِ ربوبیت میں دعا گو ہے کہ مولیٰ کریم عزوجل اپنے محبوب ﷺ کے تصدق موصوف کی اس مساعی جمیلہ کو مزید بابرکت بنائے اور ان کی عمر، علم اور جذبۂ خدمت دین میں مزید اضافہ فرمائے۔

آمین بجاہ الانبین طٰہٰ ویٰسین ﷺ

محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

مدرس و مفتی جامعہ حنفیہ سراج العلوم

مرکزی امیر ادارہ تعلیمات اسلامیہ گوجرانوالہ

یکم محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

تقریظ (دوم)

حضرت علامہ مولانا محمد خاور حسین نقشبندی مدظلہ
ناظمِ تعلیمات و مدرس جامعہ نعمانیہ رضویہ سیالکوٹ و مہتمم مدرسہ تدریس القرآن
خطیب مرکزی جامعہ مسجد قادری صاحب (علیہ رحمتہ)
دربار شاہ دین ولی علیہ الرحمۃ نیکاپورہ سیالکوٹ (ضیاء کوٹ)

حَامِدًا وَ مُصَلِّیًا

مولانا صوفی محمد اقبال قادری عطاری (زید مجدہ) نے بڑی محنت و جانفشانی سے احادیث نبویہ کا ایمان افروز گلدستہ ترتیب دیا۔ ناچیز نے چیدہ چیدہ مقامات سے اس کا مطالعہ کیا اس اربعین کو مفید پایا موصوف کی غالباً یہ تیسری کاوش ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم علیہ التحیۃ والثناء کے طفیل و تصدق سے صوفی صاحب کے علم و قرطاس کے تعلق کو مضبوط فرمائے اور انہیں مزید دین کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ الانبین طٰہٰ ویٰسین ﷺ

محمد خاور حسین نقشبندی عفی عنہ

ناظم تعلیمات جامعہ نعمانیہ رضویہ شہاب پورہ سیالکوٹ

ومہتمم نیکاپورہ مسجد قاری صاحب دربار شاہ دین ولیؒ

23-12-2006 بمطابق یکم ذوالحجہ ۱۴۲۷ھ

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ عزوجل کی رضا اور والدین کے ایصال ثواب اور اس حدیث پاک کہ ''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور مکی مدنی سرکار روحی فداہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میری امت میں سے چالیس (۴۰) حدیثیں میری سنتوں کے متعلق یاد کیں (ایک حدیث میں ہے کہ میری امت تک پہنچائیں) وہ قیامت کے دن میری شفاعت سے جنت میں جائے گا۔ (جامع صغیر جلد۲ صفحہ۵۲۴) کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ذہن بنا کہ والد مرحوم ''طالب حسین رحمۃ اللہ علیہ کے نام پر ایک اربعین لکھوں اور اس کا نام ''اربعین طالب'' رکھوں اس لئے میں نے یہ ''اربعین طالب'' جو کہ آپ کے ہاتھ میں ہے لکھی پیارے اسلامی بھائیو! اس اربعین میں افعال ملائکہ (Deeds of Angels) کو موضوعِ قلم و قرطاس بنایا ہے۔ اس اربعین کو ترتیب دیتے وقت چند اُمور ذیل کا خیال رکھا گیا ہے۔

☆ اس اربعین میں کسی قسم کے تعصب (Bigotry) کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صرف اور صرف افعال ملائکہ پر لکھا گیا ہے۔

☆ کتاب کے آخر میں جن کتب سے استفادہ (Benefit) لیا گیا ہے ان کے نام مع مطبوعہ کے لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ مراجعت (Resort) کرنے والوں کے لئے پریشانی لاحق نہ ہو۔

☆ حسبِ ضرورت بعض احادیث کی توضیح و تشریح بعض جگہ پر کی گئی ہے تاکہ قارئین کو حاصل کلام سمجھنے میں آسانی ہو۔ اللہ عزوجل کا کروڑہا شکر ہے کہ اس نے مجھ جیسے حقیر ناچیز کو

اپنی خاص توفیق (Resources) سے نوازا اور مجھے افعال ملائکہ جیسے موضوع پر قلم کو جنبش دینے کی توفیق بخشی اور میں اس میدان میں کامیابی سے ہمکنار ہوا دعا ہے کہ اللہ عزوجل اپنے پیارے محبوب تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے میری اس حقیر ترین کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اس اربعین کو میرے لئے اور میرے والدین مرحومین کے لئے اور پوری امت مسلمہ کے لئے توشۂ آخرت بنائے۔ آخر میں میں اپنے تمام محسنین کا احسان مند ہوں کہ جنہوں نے اس اربعین کی تیاری میں بالواسطہ یا بلاواسطہ میری معاونت فرمائی اور میرے جوش و جذبہ کو تقویت بخشی خصوصاً استاذی و استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا الحاج حافظ غلام حیدر خادمی مدظلہ (شیخ الجامعہ دارالعلوم جامعہ نعمانیہ رضویہ شہاب پورہ ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) مفسر و مترجم قرآن مجید، فقیہ العصر ابوالخطاب مفتی محمد رضاء المصطفٰے ظریف القادری مدظلہ (خلیفۂ مجاز شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ بریلی شریف (انڈیا) مفتی و مدرس جامعہ حنفیہ سراج العلوم و مہتمم جامعہ قادریہ و مرکزی امیر ادارہ تعلیمات اسلامیہ گوجرانوالہ، استاذی و استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد خاور حسین نقشبندی مدظلہ (ناظم تعلیمات جامعہ نعمانیہ رضویہ سیالکوٹ) حضرت علامہ مولانا انصر ہاشمی صاحب مدظلہ (خطیب مرکزی جامع مسجد چوہدریاں رنگپورہ سیالکوٹ) حضرت مولانا قاری محمد نذیر احمد موہڑوی مدظلہ (دانش آرٹ) حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد طہرانی صاحب مدظلہ (خطیب مرکزی جامع مسجد مراکیوال سیالکوٹ) حضرت علامہ مولانا قاری محمد افضل قادری مدظلہ (خطیب فرکوس فیکٹری) حضرت علامہ مولانا قاری علی اصغر ناز نوشاہی مدظلہ (خطیب مرکزی جامع مسجد پکی کوٹلی) حضرت علامہ مولانا شبیر احمد رضوی مدظلہ (خطیب انوار مدینہ مسجد محلّہ شہاب پورہ) حضرت علامہ مولانا فاروق الٰہی (خطیب ہندل) حضرت مولانا شیر اسلم ہزاروی، حضرت مولانا حامد کریمی مدظلہ، حضرت مولانا ظفر اقبال عطاری مدظلہ، حضرت مولانا امتیاز صدیقی مدظلہ اور نعمانیہ علماء کونسل سیالکوٹ اور ایڈووکیٹ محمد رضوان مشتاق (رکن ایسوسی ایشن بار سیالکوٹ)

وغیرھم متعنا اللہ بطول حیاتھم کا مشکور ہوں کہ جن کی بے پایا محبتوں اور شفقتوں سے میں اس منزل تک پہنچا اور میں اس کتاب کے ناشر محمد اکبر قادری صاحب کو تہہ دل سے ہدیۂ تشکر پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس کتاب ''اربعین طالب'' کی کمپوزنگ (Composing) اور طباعت واشاعت میں ہر ممکن مدد کی اور تمام اخراجات برداشت کئے اللہ عزوجل قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین صلی اللہ علیہ وسلم۔

ع: خود سراپائے نور بن جانے سے کب بنتا ہے کام
تجھ کو اس ظلمت کدے میں نور پھیلانا بھی ہے
حق نے کردیں دہری دہری خدمتیں تیرے سپرد
خود تڑپنا ہی نہیں اوروں کو تڑپانا بھی ہے

العبد المذنب
مشتِ خاک **محمد اقبال عطاری**
خطیب مرکزی جامع مسجد رحیم پورہ اگوکی ضیاء کوٹ
خادم: جامعہ صفیہ عطاریہ للبنات ڈسکہ روڈ پکی کوٹلی ضیاء کوٹ (سیالکوٹ)
۹ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ، ۲۹ جنوری ۲۰۰۷ء
بوقت رات: ۲:۲۶

(۱)

اُمت مسلمہ کا درود وسلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچانے والے فرشتے

عَنْ عَبْدُ اللّٰہ بِنْ مَسْعُوْد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْض یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں سیر کرتے ہیں اور میری اُمت (Nation) کا (درود) وسلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(۱) نسائی شریف جلد ۱ صفحہ ۳۹۳ (۲) سنن الکبریٰ جلد ۱ صفحہ ۳۸۰ (۳) داری شریف جلد ۲ صفحہ ۴۰۹ (۴) صحیح ابنِ حبان جلد ۳ صفحہ ۱۹۵ (۵) مستدرک حاکم جلد ۲ صفحہ ۴۵۶ (۶) مسند بزار جلد ۵ صفحہ ۳۰۷ (۷) مسند ابویعلیٰ جلد ۹ صفحہ ۱۳۷ (۸) طبرانی کبیر جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۹ (۹) شعب الایمان جلد ۲ صفحہ ۲۱۷ (۱۰) مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۲۵۳ (۱۱) مصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۲۱۵ (۱۲) مجمع الزوائد جلد ۹ صفحہ ۲۴ (۱۳) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۳۸۷ (۱۴) حلیۃ اولیاء جلد ۴ صفحہ ۲۰۱ (۱۵) حلیۃ اولیاء جلد ۸ صفحہ ۱۳۰ (۱۶) ابن عساکر جلد ۴ صفحہ ۱۶۵ (۱۷) ابن عساکر جلد ۲ صفحہ ۲۵۶ (۱۸) ابن عساکر جلد ۲ صفحہ ۴۴۶ (۱۹) طبقات شافعیہ جلد ۱ صفحہ ۱۶۱ (۲۰) شرح السنۃ جلد ۳ صفحہ ۱۹۷ (۲۱) تاریخ بغداد جلد ۹ صفحہ ۱۰۴ (۲۲) کشف الاستار جلد ۱ صفحہ ۳۹۷ (۲۳) مرقات شرح مشکوٰۃ جلد ۲ صفحہ ۳۴۱ (۲۴) سراج المنیر شرح جامع صغیر جلد ۲ صفحہ ۱۱۱ (۲۵) موارد الظمان جلد ۱ صفحہ ۵۹۴ (۲۶) الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۳۲۶

(۲)

فرشتوں پر ایمان لانا واجب ہے

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سائل کے جواب میں) فرمایا کہ (ایمان یہ ہے کہ)

تو اللہ عزوجل پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کے رسولوں (Messengers) پر ایمان لے آئے۔

(۱) بخاری شریف جلد ۱ صفحہ ۱۱۷ (۲) مسلم شریف جلد ۱ صفحہ ۵۸۸ (۳) ترمذی شریف جلد ۲ صفحہ ۲۱۲ (۴) نسائی شریف جلد ۳ صفحہ ۳۶۴ (۵) الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۱۲۵

(۳)

فرشتے کس چیز سے پیدا کیے گئے

عَنْ عَائِشَه رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ خُلِقَتِ الْمَلٰئِکَةُ مِنْ نُوْرٍ وَ خُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَ خُلِقَ آدَمُ مِمَّا وَصَفَ لَکُمْ۔

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، جنات (Demons) کو شعلہ زن آگ سے پیدا کیا گیا اور آدم علیہ السلام کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جس کی صفت اللہ عزوجل نے تمہیں بیان فرمائی ہے (یعنی خاک سے)

(۱) مسلم شریف جلد ۷ صفحہ ۹۳۰ (۲) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۱۵۳ (۳) مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۱۳۴ (۴) درمنثور جلد ۶ صفحہ ۱۴۳ (۵) شعب الایمان جلد ۹ صفحہ ۳ (۶) تفسیر قرطبی جلد ۱۰ صفحہ ۲۴ (۷) تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۳۸۸

(۴)

آسمان میں فرشتوں کی کثرت

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اَطَّتِ السَّمَاءُ وَ حَقٌّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ مَا مِنْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَعَلَیْهِ مَلَکٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهٗ۔

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسمان

چرچراتا ہے اور اسے حق ہے کہ چرچرائے اس میں چار اُنگل کی جگہ بھی ایسی نہیں مگر اس پر کوئی نہ کوئی فرشتہ اپنی پیشانی رکھے ہوئے موجود ہے (یعنی سجدے میں ہے)

(۱) ترمذی شریف جلد ۲ صفحہ ۹۵ (۲) ابن ماجہ شریف جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ (۳) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۱۷۳ (۴) مستدرک حاکم جلد ۲ صفحہ ۵۱۰

(۵)

فرشتوں میں سب سے افضل فرشتہ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَفْضَلِ الْمَلٰئِکَةِ جِبْرِیْلُ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں آپ کو نہ بتلاؤں کہ سب فرشتوں سے افضل (Best) حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔ (۱) مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۱۴۰ (۲) درمنثور جلد ۱ صفحہ ۹۲)

(۶)

نرمی اور سختی والا فرشتہ

عَنْ اُمِّ سَلَمَه رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی السَّمَاءِ مَلَکَیْنِ اَحَدُهُمَا یَاْمُرُ بِالشِّدَّةِ وَالْاٰخَرُ یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ جِبْرِیْلُ وَ مِیْکَائِیْلُ وَ نَبِیَّانِ اَحَدُهُمَا یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَالْاٰخَرُ یَاْمُرُ بِالشِّدَّةِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَذَکَرَ اِبْرَاهِیْمَ وَنُوْحًا وَلِیْ صَاحِبَانِ اَحَدُهُمَا یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَالْاٰخَرُ بِالشِّدَّةِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اَبَابَکْرٍ وَ عُمَرَ۔

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سرور سروراں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Scanned by CamScanner

کہ آسمان میں دو فرشتے ہیں جن میں سے ایک سختی کا معاملہ کرتا ہے اور دوسرا نرمی کا اور دونوں حق پر ہیں ایک جبرائیل (علیہ السلام) ہیں دوسرے میکائیل (علیہ السلام) ہیں اور دو نبی ہیں جن میں سے ایک نرمی کا معاملہ فرماتے ہیں۔ دوسرے سختی کا اور دونوں حق پر ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت نوح (علیہ السلام) کا ذکر فرمایا اور میرے بھی دو دوست (Friends) ہیں ان میں سے ایک نرمی کا معاملہ کرتا ہے اور دوسرا سختی کا اور یہ دونوں بھی حق پر ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ذکر فرمایا۔ (۱) مجمع الزوائد جلد ۹ صفحہ ۵۱ (۲) درمنثور جلد ۱ صفحہ ۹۴

نوٹ: پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) کے سپرد سختی کے امور ہیں اور حضرت میکائیل کے سپرد نرمی کے امور ہیں۔

(۷)

صور پھونکنے والا فرشتہ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَيْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّوْرِ قَدِالْتَقَمَ الْقَرْنَ وَ حَقَّ جَبْهَتَهُ وَ اَصْغٰى سَمْعَهُ يَنْتَظِرُ مَتٰى يُؤْمَرُبِهٖ فَيَنْفُخُ قَالُوْا فَمَا نَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ قُوْلُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں کس طرح آسودہ حال ہو جاؤں جبکہ صور (پھونکنے) والے (فرشتے) نے سینگ کو منہ میں لیا ہوا ہے اور اپنے ماتھے (Fate) پر بل ڈال دیا ہے اور اپنے کان متوجہ کر دیئے ہیں اور انتظار کر رہا ہے کہ کب اسے حکم دیا جاتا ہے تاکہ وہ صور پھونکے تو صحابہ اکرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پھر ہم کیا کہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم

کہو ہمیں اللہ عزوجل کافی ہے وہی بہتر کارساز ہے۔ ہم نے اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا۔
(۱) ترمذی شریف جلد ۲ صفحہ ۱۳۹ (۲) ابن ماجہ شریف جلد ۲ صفحہ ۵۸۰ (۳) مستدرک حاکم جلد ۴ صفحہ ۵۵۹ (۴) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ (۵) مجمع الزوائد جلد ۷ صفحہ ۱۳۱ (۶) طبرانی کبیر جلد ۵ صفحہ ۲۲۲ (۷) طبرانی صغیر جلد ۱ صفحہ ۲۴ (۸) مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۵۲ (۹) البدایہ والنہایہ جلد ۱ صفحہ ۴۵ (۱۰) مسند ابویعلی جلد ۲ صفحہ ۳۴۰ (۱۱) مجمع ابن حبان جلد ۲ صفحہ ۹۵ (۱۲) تاریخ بغداد جلد ۳ صفحہ ۳۶۳

(۸)

ملک الموت کی روزانہ ہر گھر میں آمد

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِت رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لَوْرَ اَيْتُمُ الْاَجَلَ وَ مَسِيْرَهُ لَاَبْعَضْتُمُ الْاَمَلَ وَ غُرُوْرَهُ وَمَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ اِلَّا وَمَلَكُ الْمَوْتِ يَتَعَاهَدُهُمْ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ فَمَنْ وَجَدَهُ قَدِانْقَضٰى اَجَلُهُ قَبَضَ رُوْحَهُ فَاِذَابَكٰى اَهْلُهُ وَ جَزَعُوْا قَالَ لِمَ تَبْكُوْنَ وَ لِمَ تَجْزَعُوْنَ فَوَ اللّٰهِ مَانَقَصْتُ لَكُمْ عُمُرًا وَلَاحَبَسْتُ لَكُمْ رِزْقًا مَالِیْ ذَنْبٌ وَ اِنَّ لِیْ فِيْكُمْ لَعَوْدَةٌ ثُمَّ عَوْدَةٌ ثُمَّ عَوْدَةٌ حَتّٰى لَا اَبْقِیْ مِنْكُمْ اَحَدًا۔

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اے مسلمانو!) اگر تم موت اور اس کا فیصلہ جان لو تو امید اور اس کے دھوکہ سے نفرت کرو کوئی بھی گھر والے ایسے نہیں مگر ہر روز ملک الموت ان کو تنبیہہ (Correction) کرتا ہے۔ جب کسی کی عمر پوری دیکھتا ہے تو اس کے روح قبض کر لیتا ہے۔ پھر جب اس کے رشتہ دار روتے ہیں تو وہ کہتا ہے تم کیوں روتے ہو۔ اللہ عزوجل کی قسم نہ تو میں نے تمہاری عمر سے کچھ کم کیا ہے نہ تمہارے رزق سے میرا کوئی

قصور نہیں ہے۔ میں نے تم میں لوٹنا ہے پھر لوٹنا ہے پھر لوٹنا ہے یہاں تک کہ تم میں سے کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔ (کنز العمال شریف جلد صفحہ)

(۹)

ملک الموت کی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر آمد

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ كَانَ یَاتِی النَّاسَ عَیَانًا فَاَتٰی مُوْسٰی فَلَطَمَهُ فَفَقَا عَیْنَهُ فَاَتٰی رَبَّهُ فَقَالَ یَا رَبِّ عَبْدُكَ مُوْسٰی فَقَا عَیْنِیْ وَلَوْلَا كَرَامَتُهُ عَلَیْكَ لَشَقَقْتُ عَلَیْهِ قَالَ لَهُ اِذْهَبْ اِلٰی عَبْدِیْ فَقُلْ لَهُ فَلْیَضَعْ یَدَهُ عَلٰی جِلْدِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَارَتْ یَدُهُ سَنَةٌ فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا بَعْدَ هٰذَا ؟ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ فَشَمَّهُ شَمَّةً فَقَبَضَ رُوْحَهُ وَ رَدَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَیْنَهُ فَكَانَ بَعْدُ یَاتِی النَّاسَ فِی خُفْیَةٍ۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ملک الموت لوگوں کے سامنے (روح قبض کرنے) آ جاتے تھے (اسی طرح) وہ موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس بھی آ گئے تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے انہیں تھپڑ رسید کر دیا جس سے ان کی آنکھ پھوٹ گئی تو وہ اپنے رب عزوجل کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا اے رب عزوجل تیرے بندے موسیٰ (علیہ السلام) نے میری آنکھ پھوڑ دی (یا اللہ عزوجل) اگر وہ تیرے نزدیک صاحبِ اکرام نہ ہوتے تو میں بھی بدلہ چکا دیتا۔ (اللہ عزوجل نے) اسے حکم فرمایا تو میرے بندے کے پاس جا اور اسے کہہ کہ وہ اپنا ہاتھ بیل (Bullock) کے چمڑے پر رکھ دے جتنے بالوں کو اس کا ہاتھ چھپا لے گا اتنے سال اس کو

موت نہیں آئے گی تو وہ (فرشتہ) آیا (اور وہ سب کچھ عرض کر دیا) تو انہوں (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا اس کے بعد کیا ہوگا۔ عرض کیا گیا اس کے بعد موت ہوگی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا پھر تم اپنی روح قبض کر لو تو اس نے ایک دم اس کو سونگھا اور ان کی روح قبض کر لی اور اللہ عزوجل نے اس کی آنکھ بھی درست کر دی بس اس واقعہ کے بعد وہ لوگوں کے پاس چھپ کر (روح قبض کرنے کے لئے) آتا ہے۔

(۱) مستدرک حاکم جلد۲ صفحہ ۵۷۸ (۲) تاریخ کبیر امام بخاری جلد۱ صفحہ ۴۳۴

(۱۰)

عرش اٹھانے والے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اُذِنَ لِیْ اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ رِجْلَاهُ فِی الْاَرْضِ السُّفْلٰی وَ عَلٰی قَرْنِهِ الْعَرْشُ وَ بَیْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ وَ عَاتِقِهِ خَفْقَانُ الطَّیْرِ سَبْعَ مِائَةِ عَامٍ یَقُوْلُ ذٰلِكَ الْمَلَكُ سُبْحَانَكَ حَیْثُ كُنْتَ۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور شافع روز محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اجازت فرمائی گئی ہے کہ میں ایک ایسے فرشتے کے متعلق کچھ بتلاؤں جو عرش کے اٹھانے والوں میں (شامل) ہے۔ اس کے پاؤں سب سے نچلی زمین میں ہیں اس کے سینگ پر عرش ہے اور اس کے کان کی لو سے اس کے کندھے (Shoulder) تک کا فاصلہ سات سو سال تک پرندہ کے اُڑنے کے برابر ہے۔ وہ فرشتہ یہ کہہ رہا ہے۔ سبحانك حیث کنت (تو پاک ہے جہاں بھی ہے)

(۱) ابوداؤد شریف جلد صفحہ (۲) مجمع الزوائد جلد۱ صفحہ ۸۰ (۳) البدایہ والنہایہ جلد۱ صفحہ ۱۳ (۴) ابن عساکر جلد۱۲ صفحہ ۲۳۲

(۱۱)

دیک نامی فرشتہ اوراس کا معمول

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ دِيْكًا بَرَاثِنُهُ عَلَى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ وَ عَرْفُهُ مُنْطَوٍ تَحْتَ الْعَرْشِ قَدْ اَحَاطَ جَنَاحَهُ بِالْاُفُقَيْنِ فَاِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَبِّحُوا الْمَلِكَ الْقُدُّوْسَ سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لَا اِلٰهَ لَنَا غَيْرُهُ فَيَسْمَعُهَا مَنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَرَوْنَ اَنَّ الدِّيَكَةَ اِنَّمَا تَضْرِبُ بِاَجْنِحَتِهَا وَ تَصْرَخُ اِذَا سَمِعَتْ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور روحی فداہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل نے جو (کچھ) پیدا کیا ہے۔ اس میں ایک دیک (فرشتہ) بھی ہے اس کے پنجے (Paws) ساتویں زمین پر ہیں۔ اس کی کلغی عرش کے نیچے لگی ہوئی ہے۔ اس کے پروں نے دونوں افق (Horizon) کو سمیٹا ہوا ہے۔ جب رات کی آخری تہائی باقی رہتی ہے تو وہ اپنے پروں کو ہلاتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ (اے مخلوقات) ملک قدوس کی تسبیح بیان کرو۔ پاک ہے ہمارا رب ملک قدوس ہے۔ ہمارا اس کی علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اس کی اس بات کو شرق وغرب کے درمیان میں جن وانسان کی علاوہ سب (مخلوقات) سنتے ہیں یہ جو (لوگ) دیکھتے ہیں کہ مرغ (Cock) اپنے پَر مارتے ہیں اور اذان دیتے ہیں یہ اسی وقت کرتے ہیں جب یہ (اس فرشتے کی تسبیح) سنتے ہیں۔ (مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۱۳۳)

(۱۲)

بادلوں کا نگران فرشتہ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَقْبَلَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَقَالَتْ اَخْبِرْنَا مَا هٰذَا الرَّعْدُ؟ قَالَ مَلَكٌ مِنْ مَلَآئِكَةِ اللّٰهِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ بِيَدِهٖ مِخْرَاقٌ مِنْ نَارٍ يَزْجُرُ بِهِ السَّحَابَ يَسُوْقُهُ حَيْثُ اَمَرَهُ اللّٰهُ قَالُوْا فَمَا هٰذَا الصَّوْتُ الَّذِيْ نَسْمَعُ قَالَ صَوْتُهُ قَالُوْا صَدَقْتَ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (چند) یہودی حضور مختار کل کائنات ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے ہمیں بتلایئے یہ رعد کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جو کہ بادلوں کا نگران (Watchman) ہے اس کے ہاتھ میں آگ کا کوڑا ہے۔ جس سے وہ بادلوں کو تنبیہ کرتا ہے اور جہاں اللہ عزوجل حکم فرمایا ہے وہاں بادلوں کو لے جاتا ہے۔ انہوں نے کہا تو یہ آواز کیا ہے جو ہم سنتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ اس فرشتہ کی آواز ہے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے سچ کہا۔

(۱) ترمذی شریف جلد ۲ صفحہ ۴۳۶ (۲) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۲۷۳ (۳) درمنثور جلد ۴ صفحہ ۵۰

(۱۳)

مچھلی اور چٹان اٹھانے والا فرشتہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ الْاَرَضِيْنَ بَيْنَ كُلِّ اَرْضٍ وَالَّتِيْ تَلِيْهَا مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَهِيَ عَلٰى ظَهْرِ حُوْتٍ قَدِ الْتَقٰى

طَرْفَاهُ فِي السَّمَاءِ وَالْحُوْتُ عَلَى مَخْرَةٍ وَالصَّخْرَةُ بِيَدِى الْمَلَكِ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور سرکارِ مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر زمین کے اور جو اس سے ملی ہوئی زمین ہے ان کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے اور یہ (آخری زمین) مچھلی کی پشت پر ہے جس کے دونوں کنارے آسمان سے ملے ہوئے ہیں اور مچھلی چٹان پر ہے اور چٹان فرشتہ کے ہاتھ میں ہے۔

(۱) الترغیب والترہیب جلد۴ صفحہ۴۷ (۲) مستدرک حاکم جلد۴ صفحہ۵۹۴ (۳) درمنثور جلد۶ صفحہ۲۳۸

(۱۴)

فرشتے حجاج کی مغفرت کے گواہ

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ يَنْزِلُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِيُبَاهِيَ بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلَى عِبَادِيْ اَتَوْنِيْ شَعْثًا غَبَرًا ضَاجِّيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نوویں ذوالحجہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ عزوجل پہلے آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے تاکہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرے چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندوں کو دیکھو (کس طرح سے) میرے پاس (حج کرنے کے لئے) پراگندہ غبار آلود بلند آواز سے تلبیہ کہتے ہوئے دور دراز سے آئے ہیں۔ تم گواہ ہو جاؤ میں نے ان سب کی مغفرت (Deliverance) فرمادی۔ (۱) مسلم شریف جلد صفحہ (۲) شرح السنۃ جلد۷ صفحہ۱۵۹

(۱۵)

کعبہ کا پہلا طواف فرشتوں نے کیا

عَنْ ابْنِ سَابِط رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ دُحِيَتِ الْاَرْضُ مِنْ مَكَّةَ وَكَانَتِ الْمَلَائِكَةُ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَهِيَ اَوَّلُ مَنْ طَافَ بِهٖ۔

ترجمہ: حضرت ابن سابط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکار مدینہ راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ساری زمین کو مکہ سے پھیلایا گیا جبکہ فرشتے (اس وقت) بیت اللہ شریف کا طواف (Turning) کرتے تھے اور یہی سب سے پہلے کعبہ کا طواف (Turning) کرنے والے تھے۔

(۱) درمنثور جلد۱ صفحہ۳۴۶ (۲) تفسیر ابن کثیر جلد۱ صفحہ۱۰۰ (۳) تفسیر قرطبی جلد۱ صفحہ۲۶۳

(۱۶)

حضرت آدم (علیہ السلام) سے پہلے فرشتے حج کرتے تھے

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَانَ مَوْضِعُ الْبَيْتِ فِيْ زَمَنِ اٰدَمَ (عَلَيْهِ السَّلَام) شِبْرًا اَوْ اَكْثَرَ عَلَمًا فَكَانَتِ الْمَلَائِكَةُ تَحُجُّ اِلَيْهِ قَبْلَ اٰدَمَ ثُمَّ حَجَّ اٰدَمُ فَاسْتَقْبَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ قَالُوْا يَا اٰدَمُ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ حَجَجْتُ الْبَيْتَ فَقَالُوْا قَدْحَجَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ قَبْلَكَ بِاَلْفِيْ عَامٍ۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم (علیہ السلام) کے زمانے میں بیت اللہ کی جگہ بطور علامت (Emblem) ایک بالشت

برابر تھی یا اس سے کچھ زائد تھی۔ حضرت آدم (علیہ السلام) سے قبل فرشتے اس کا حج کیا کرتے تھے پھر حضرت آدم (علیہ السلام) نے حج کیا تو فرشتے ان کے پاس حاضر ہوئے اور پوچھا اے آدم (علیہ السلام) آپ کہاں سے آرہے ہیں فرمایا بیت اللہ شریف کا حج کر کے تو فرشتوں نے بتلایا کہ (ہم) فرشتے آپ سے دو ہزار سال قبل اس کا حج کر چکے ہیں۔

(درمنثور جلد ۱ صفحہ ۱۳۱)

(۱۷)

آسمان کے دروازوں کے فرشتے اور ان کی ندائیں

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ مَلَكًا بِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ الْيَوْمَ يَجِدُ غَدًا وَمَلَكٌ بِبَابٍ آخَرَ يُنَادِىْ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَاَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا وَمَلَكٌ بِبَابٍ آخَرَ يُنَادِىْ يَآاَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى رَبِّكُمْ مَاقَلَّ وَ كَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَ اَلْهٰى وَمَلَكٌ يُنَادِىْ بِبَابٍ آخَرَ يَابَنِىْ آدَمَ لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکارِ مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر ایک فرشتہ ہے جو یہ کہتا ہے کوئی ہے جو آج (اللہ عزوجل کے نام پر) قرض (Loan) (صدقہ وخیرات) دے اور کل (بروزِ قیامت اس کا اجر) وصول کرے اور ایک فرشتہ ایک اور دروازے پر ہے جو یہ دعا کرتا ہے اے اللہ عزوجل (اپنے نام پر علم اور دولت) خرچ کرنے والے کو باقی رہنے والا مال اور علم عطا فرما اور (علم و دولت کو) روکنے والے کو ضائع ہونے والا (مال وعلم) عطاء

فرما۔ ایک اور فرشتہ ایک اور دروازے پر یہ پکارتا ہے اے لوگو! اپنے رب عزوجل کی طرف دوڑو جو (رزق) کم لیکن باکفایت ہو وہ اس سے بہتر ہے جو بہت ہو اور فضولیات (Redundants) میں خرچ ہو اور ایک فرشتہ ایک اور دروازہ پر یہ آواز دیتا ہے اے اولادِ آدم مرنے کے لئے جنو اور ویران ہونے کے لئے تعمیرات کرو۔

(۱) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۳۰۵ (۲) درمنثور جلد ۱ صفحہ ۱۳۲

(۱۸)

حالت جماع میں حاضر ہونے والے فرشتے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنَّهٗ اِذَا لَمْ يَسْتَتِرْ اِسْتَحْيَتِ الْمَلَآئِكَةُ وَ خَرَجَتْ وَ حَضَرَ الشَّيْطَانَ فَاِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ كَانَ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ نَصِيْبٌ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور طٰہٰ و یٰس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی اپنی بیوی (Wife) کے پاس جائے تو اسے چاہئے کہ پردہ کرے۔ اگر وہ پردہ نہیں رکھے گا تو فرشتے حیا کرتے ہیں اور (اس گھر سے) نکل جاتے ہیں اور شیطان اس گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس ان دونوں (میاں وبیوی) کے لیے (اس جماع کی وجہ سے) کوئی اولاد لکھی ہے۔ تو شیطان کا اس میں بھی ایک حصّہ (اثرات شیطانی کا) شامل ہو جاتا ہے۔

(۱) ابن ماجہ شریف جلد صفحہ (۲) مجمع الزوائد جلد ۴ صفحہ ۲۹۳ (۳) شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۳ (۴) طبرانی کبیر جلد ۷ صفحہ ۱۹۲ (۵) نصب الرایہ جلد ۴ صفحہ ۲۴۶

نوٹ: میاں بیوی کا حالت خاص میں پردہ رکھنا مستحب ومسنون ہے اور بچے کا شیطانی اثرات (Effect) سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے۔

(۱۹)

ہر انسان کے ساتھ بیس فرشتے ہوتے ہیں

عن عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَلَکٌ عَلٰی یَمِیْنِکَ عَلٰی حَسَنَاتِکَ وَ ھُوَ اَمِیْرٌ عَلَی الَّذِیْ عَلَی الشِّمَالِ لِلَّذِیْ عَلَی الْیَمِیْنِ اُکْتُبْ ؟ قَالَ لَا لَعَلَّہٗ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ وَ یَتُوْبُ اِلَیْہِ فَاِذَا قَالَ ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ اَلَاحنَا اللّٰہُ مِنْہُ فَبِئْسَ الْقَرِیْنُ مَا اَقَلَّ مُرَاقَبَتِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَ اَقَلَّ اسْتِحْیَاءِہٖ مِنْہُ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی "مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْہِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ" وَمَلَکَانِ مِنْ بَیْنِ وَ مِنْ خَلْفِکَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی "لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَ مِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ" وَمَلَکٌ قَابِضٌ عَلٰی نَاصِیَتِکَ فَاِذَا تَوَاضَعْتَ لِلّٰہِ رَفَعَکَ وَ اِذَا تَجَبَّرْتَ عَلَی اللّٰہِ قَصَمَکَ وَ مَلَکَانِ عَلٰی شَفَتَیْکَ لَیْسَ یَحْفَظَانِ عَلَیْکَ اِلَّا الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ مَالَکٌ قَائِمٌ عَلٰی فِیْکَ لَا یَدَعُ اَنْ تَدْخُلَ الْحَیَّۃُ فِیْ فِیْکَ وَمَلَکَانِ عَلٰی عَیْنَیْکَ فَھٰؤُلَاءِ عَشْرَۃُ اَمْلَاکٍ عَلٰی کُلِّ آدَمِیٍّ یَنْزِلُوْنَ مَلَائِکَۃُ اللَّیْلِ عَلٰی مَلَائِکَۃِ النَّھَارِ لِاَنَّ مَلَائِکَۃَ اللَّیْلِ سِوٰی مَلَائِکَۃِ النَّھَارِ فَھٰؤُلَاءِ عِشْرُوْنَ مَلَکًا عَلٰی کُلِّ آدَمِیٍّ۔

ترجمہ: (ایک مرتبہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حضور مکی مدنی تاجدار، سرورِ سروراں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے بتلائیں کہ ہر انسان کے ساتھ کتنے فرشتے ہوتے ہیں تو) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عثمان ایک فرشتہ تیرے دائیں طرف ہے جو تیری نیکیوں پر مامور ہے اور یہ بائیں طرف والے فرشتہ کا سردار (Chief) ہے۔ جب تو کوئی اچھا عمل کرتا ہے تو تیرے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جب تو کوئی گناہ کرتا ہے تو بائیں طرف والا فرشتہ دائیں والے سے پوچھتا ہے کہ کیا میں (اس کا گناہ) لکھ دوں؟ تو وہ کہتا ہے نہیں شاید یہ اللہ عزوجل سے استغفار (اپنے گناہ پر) کرے اور توبہ کرے تو جب بائیں طرف والا فرشتہ تین مرتبہ گناہ لکھنے کی اجازت (Permission) مانگتا ہے تو (دائیں طرف والا) کہتا ہے ہاں (اب لکھ لو) اللہ عزوجل نے ہمیں نجات پہنچائی ہے یہ بُرا رفیق ہے اللہ عزوجل کی طرف کتنا کم حیا کرتا ہے۔ (جبکہ) اللہ عزوجل فرماتا ہے کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالنے پاتا مگر اس کے پاس سے ایک تاک لگانے والا تیار (موجود ہوتا) ہے اور دو فرشتے تیرے سامنے اور پیچھے ہیں (ان کے بارے میں) اللہ عزوجل فرماتا ہے کچھ فرشتے اس کے آگے اور کچھ اس کے پیچھے بحکم خدا (بہت سی بلاؤں سے) اس آدمی کی حفاظت کرتے ہیں اور ایک فرشتے نے تیری پیشانی کو تھاما ہوا ہے، جب تو اللہ عزوجل کے لئے انکساری (Lowness) اختیار کرتا ہے تو وہ تجھے تباہی میں ڈال دیتا ہے اور دو فرشتے تیرے ہونٹوں پر (جاگزین) ہیں وہ تجھ پر کسی چیز کی حفاظت نہیں کرتے بس وہ صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر (مسلمانوں کے) درود وسلام کی نگہداشت کرتے ہیں (کہ جب یہ مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے گا تو ہم اس کو وصول کر کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائیں گے) اور ایک فرشتہ تیرے منہ پر ہے جو سانپ (اور دیگر جانوروں کو تیرے منہ میں نہیں گھسنے دیتا) اور دو فرشتے تیری آنکھوں پر مقرر ہیں تو یہ ہر آدمی سے متعلق کل دس فرشتے ہوئے ہوئے دن والے فرشتے پر رات والے فرشتے اترتے ہیں کیونکہ رات کے فرشتے دن والے فرشتوں سے الگ (Separate) ہیں۔ تو یہ ہر آدمی سے متعلق بیس فرشتے ہوئے۔

(۱) تفسیر ابن کثیر جلد صفحہ (۲) تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۴۸

(۲۰)

رحموں کا فرشتہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ وَ کَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَکًا یَقُوْلُ اَیْ رَبِّ نُطْفَۃٌ اَیْ رَبِّ عَلَقَۃٌ اَیْ رَبِّ مُضْغَۃٌ فَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یَقْضِیَ خَلْقَھَا قَالَ اَیْ رَبِّ شَقِیٌّ اَوْ سَعِیْدٌ ذَکَرٌ اَوْ اُنْثٰی فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْاَجَلُ فَیُکْتَبُ کَذٰلِکَ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور تاجدار حرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل نے (ہر) رحم (Womb) پر ایک فرشتہ مقرر رکھا ہے جو (اللہ عزوجل سے) پوچھتا ہے یا رب عزوجل یہ قطرہ رہے گا یا جما ہوا خون بنے گا یا گوشت کی بوٹی بنے گی (یعنی اس کی تخلیق مکمل ہوگی یا نہیں) جب اللہ عزوجل یہ ارادہ فرماتا ہے کہ اس نطفہ (Semen) کی تخلیق مکمل فرمائیں تو وہ فرشتہ عرض کرتا ہے بد بخت ہوگا یا سعادت مند مذکر ہوگا یا مؤنث اس کا رزق کیا اور کتنا ہوگا اور اس کی موت کب آئے گی یہ سب کچھ اس وقت لکھ دیا جاتا ہے جب وہ اپنی شکم مادر میں ہوتا ہے۔

(۱) بخاری شریف جلد صفحہ (۲) مسلم شریف جلد صفحہ (۳) کنز العمال شریف جلد ۱ صفحہ ۱۲۱
(۴) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۱۴۸

(۲۱)

نماز کا فرشتہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلَکًا یُنَادِیْ عِنْدَہٗ کُلِّ صَلَاۃٍ یَا بَنِیْ آدَمَ

قُوْمُوْا اِلٰی نِیْرَانِکُمُ الَّتِیْ اَوْ قَدْ تُمُوْھَا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ فَاَطْفِئُوْھَا بِالصَّلَاۃِ۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کا ایک فرشتہ وہ ہے جو ہر نماز کے وقت یہ پکارتا ہے اے اولادِ آدم اپنی آگوں (Fires) کی طرف اٹھو جن کو تم نے اپنے لئے جلا رکھا ہے ان کو نماز سے بجھا دو۔ (۱) طبرانی صغیر جلد ۲ صفحہ ۱۳۰ (۲) الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۲۳۵ (۳) درمنثور جلد ۳ صفحہ ۳۵۵

(۲۲)

بیت المعمور پر روزانہ ستر ہزار فرشتوں کی حاضری

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَلْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ فِی السَّمَاءِ السَّابِعَۃِ یَدْخُلُہٗ کُلَّ یَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ لَا یَعُوْدُوْنَ اِلَیْہِ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَۃُ۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیت المعمور (فرشتوں کا قبلہ عبادت) ساتویں آسمان پر ہے۔ جس میں روزانہ (Daily) ستر ہزار فرشتے (حاضری دیتے اور) داخل ہوتے ہیں۔ ان کو قیامت تک دوبارہ اس کی طرف لوٹنے کا موقعہ نہیں ملے گا۔

(۱) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۱۵۳ (۲) مستدرک حاکم جلد ۲ صفحہ ۴۶۸ (۳) مجمع الزوائد جلد ۷ صفحہ ۱۱۳ (۴) مسند الفردوس جلد ۲ صفحہ ۳۶ (۵) درمنثور جلد ۶ صفحہ ۱۱۷

(۲۳)

کتا اور گھنٹی والے گھروں میں فرشتے نہیں رہتے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لَاتَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (رحمت کے) فرشتے ان لوگوں کے پاس نہیں رہتے جن کے پاس کتا اور گھنٹی ہو اور ایک حدیث میں ہے کہ یا تصاویر ہوں۔

(۱) ابوداؤد شریف جلد صفحہ (۲) ترمذی شریف جلد صفحہ (۳) الترغیب والترہیب جلد۴ صفحہ۴۷ (۴) دارمی شریف جلد۲ صفحہ۲۸۸ (۵) شرح السنۃ جلد۱۱ صفحہ۲۵

نوٹ: پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ انسان کے گھر میں اور اس کے ساتھ تصاویر نہیں ہونی چاہئیں اور نہ کتا اور نہ گھنٹی اور اس جدید دور کے اعتبار سے گھر کا ٹی وی (TV) وی سی آر (V.C.R) ڈش انٹینا، کتے اور باجے سب شامل ہیں یعنی اگر کسی گھر میں ریڈیو، ٹیپ ریکارڈ وغیرہ سے کوئی گانے بجانے کی آواز آئے گی تو اس گھر میں بھی اللہ عزوجل کی رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے (بلکہ شیاطین و موذی مخلوقات حیات وغیرہ گھر کر جاتے ہیں) جو اسلامی بھائی اپنے گھروں میں رحمت کے فرشتوں کا آنا جانا پسند کرتے ہیں وہ اپنے گھروں سے مذکورہ اشیاء (Commodities) نکال باہر کریں۔

(۲۴)

فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پَر بچھاتے ہیں

عَنْ صَفْوَانِ بْنِ عَسَّالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِالطَّلَبِ۔

ترجمہ: حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور مکی مدنی سرکار آمنہ کے لال ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے اپنے پَر اس طالب علم کے لئے اس کی طلب اور جستجو

(Exploration) کی خوشنودی میں بچھاتے ہیں۔

(۱) ابوداؤد شریف جلد صفحہ (۲) ابن ماجہ شریف جلد صفحہ (۳) مسند امام احمد بن حنبل جلد۴ صفحہ۲۳۹ (۴) الترغیب والترہیب جلد۱ صفحہ۹۴ (۵) ابن عساکر جلد۷ صفحہ۱۲۳ (۶) البدایہ والنہایہ جلد۱ صفحہ۵۴ (۷) تفسیر ابن کثیر جلد۶ صفحہ۵۵۳ (۸) تفسیر بغوی جلد۷ صفحہ۵۲ (۹) تفسیر قرطبی جلد۱ صفحہ۲۸۸ (۱۰) ابوداؤد طیالسی جلد۱ صفحہ۱۶۰

(۲۵)

فرشتے عمامے پہنتے ہیں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ رَاَيْتُ اَكْثَرَ مَنْ رَاَيْتُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُتَعَمِّمِيْنَ۔

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سرکار مدینہ راحت قلب و سینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے جن فرشتوں کو دیکھا ہے ان میں سے اکثر (Mostly) کو عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔ (ابن عساکر جلد۶ صفحہ۲۳۲)

(۲۶)

بچہ کی پیدائش پر اللہ عزوجل کا سلام پہنچانے والے فرشتے

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِذَا وُلِدَتِ الْجَارِيَةُ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهَا مَلَكًا يَزُفُّ الْبَرَكَةَ زَفًّا يَقُوْلُ ضَعِيْفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيْفَةٍ الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِذَا وُلِدَ الْغُلَامُ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور شافع روزِ محشر ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

جب لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس پر بہت زیادہ برکت (Prosperity) اتارتا اور کہتا ہے کمزور ہے۔ کمزور سے پیدا ہوئی ہے۔ اس کی کفالت (Pledge) کرنے والے کی قیامت تک معاونت کی جاتی ہے اور جب لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان سے اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ "اللہ عزوجل تمہیں سلام کہتا ہے۔"

(۱) مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۱۵۶ (۲) مسند الفردوس جلد ۱ صفحہ ۳۳۰

نوٹ: پیارے اسلامی بھائیو! کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہو یا بیٹا ہر ایک کی اپنی خصوصیات ہیں۔ بیٹی پیدا ہونے سے برکت (Prosperity) نازل ہوتی ہے اور اس کے کفیل (والد والدہ وغیرہ کی ضروریات وغیرہ) کی کفالت ہوتی ہے جو لوگ بیٹی کے اپنے ہاں پیدا ہونے سے رنجیدہ ہوتے ہیں وہ اسلامی بھائی اس فضیلت کو مدنظر رکھیں۔

(۲۷)

ہر سونے والے کا ایک محافظ فرشتہ

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِذَا آوَى الرَّجُلُ اِلَى فِرَاشِهٖ اَتَاهُ مَلَكٌ وَ شَيْطَانٌ فَيَقُوْلُ الْمَلَكُ اَخْتِمْ بِخَيْرٍ وَ يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ اَخْتِمْ بِشَرٍّ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ ثُمَّ نَامَ ذَهَبَ الشَّيْطَانُ وَ بَاتَ يَكْلَاُهُ الْمَلَكُ فَاِذَا اسْتَيْقَظَ اِبْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَ شَيْطَانٌ قَالَ الْمَلَكُ افْتَحْ بِخَيْرٍ وَقَالَ الشَّيْطَانُ افْتَحْ بِشَرٍّ۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار مدینہ راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی آدمی اپنے بستر پر سونے لگتا ہے تو اس کے پاس ایک (محافظ) فرشتہ اور

ایک شیطان آتا ہے۔ فرشتہ کہتا ہے (اپنا یہ دن) خیر پر ختم کر اور شیطان کہتا ہے شر پر ختم کر۔ پس جب وہ (سونے والا) اللہ عزوجل کو یاد کرتا اور سو جاتا ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے اور فرشتہ ساری رات اس کی حفاظت (Protection) میں لگا رہتا ہے۔ پھر جونہی (انسان) بیدار ہوتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کے پاس جا پہنچتے ہیں فرشتہ کہتا ہے خیر کے ساتھ (دن کا یا بیداری کا) افتتاح (Opening) کر اور شیطان کہتا ہے (اپنا یہ دن) شرارت سے شروع کر۔

(۱) الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۴۱۵ (۲) موارد الظمآن صفحہ ۶۲۳

نوٹ: پیارے اسلامی بھائیو! حدیث مذکور سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی سوتے وقت اللہ عزوجل کو یاد کرے یعنی سونے کی دعا "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا" پڑھ لے تو وہ فرشتے کی حفاظت میں رات گزارتا ہے اور اللہ عزوجل کی یاد میں مذکورہ دعا شامل ہے اور آیۃ الکرسی اور تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا وغیرہ سب شامل ہیں۔ اور حضور مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود شریف پڑھنا بھی ذکر اللہ عزوجل سے غفلت کو دور کرتا ہے اور اگر کسی نے یہ نہ کیا تو شیطان سے تکلیف پہنچ سکتی ہے اور اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ عزوجل کا ذکر یعنی بیدار ہوتے وقت کی دعا پڑھ لے گا تو سارا دن آفات (Misfortunes) سے محفوظ رہے گا۔ اس طرح کے وظائف "بہار دعا" یہ مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ اس میں سے ملیں گے اور اس کے علاوہ راقم الحروف کی تصنیف "جواہر شریعت" حصہ اوّل میں ایک مضمون (Subject) ہے وظائف اور ان کے فضائل وہ بھی وظائف پر مشتمل مضمون ہے۔

(۲۸)

قاضی (جج) کے رہنما فرشتے

عَنْ عِمْرَانَ بْنَ حَصِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَامِنْ قَاضٍ مِنْ قُضَّاةِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا وَ مَعَهٗ مَلَكَانِ يُسَدِّدَانِهٖ اِلَى الْحَقِّ مَالَمْ يَرِدْ غَيْرَهٗ فَاِذَا اَرَادَ

غَیْرَہٗ وَ جَارَ مُتَعَمِّدًا تَبَرَّا مِنْہُ الْمَلَکَانِ وَ وَکَّلَاہُ اِلٰی نَفْسِہٖ۔

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان قاضی (جج) کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں جو قاضی (جج) کو حق کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں جب تک وہ خلافِ حق کا ارادہ نہ کرے اور اگر اس نے خلافِ حق کا ارادہ کیا اور جان بوجھ کر ظلم اور زیادتی کی تو اس سے یہ دونوں فرشتے دور ہو جاتے ہیں اور اس جج کو اس کے نفس (Respiration) کے سپرد کر جاتے ہیں۔ (۱) طبرانی کبیر جلد ۱۳ صفحہ ۲۴۰ (۲) مجمع الزوائد جلد ۴ صفحہ ۱۹۴

(۲۹)

حاجیوں سے فرشتوں کا مصافحہ اور معانقہ

عَنْ عَائِشَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ الْمَلَائِکَۃَ لَتُصَافِحُ رُکْبَانَ الْحُجَّاجِ وَ تَعْتَنِقُ الْمُشَاۃَ۔

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو حضرات سوار ہو کر حج کرنے جاتے ہیں۔ ان سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں اور جو لوگ پیدل (Foot man) حج کرنے جاتے ہیں ان سے فرشتے بغل گیر (یعنی گلے ملتے ہیں) ہوتے ہیں۔ (۱) درمنثور جلد ۴ صفحہ ۳۵۵

(۳۰)

تلاوت قرآن والے گھر میں فرشتوں کی آمد

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَلْبَیْتُ اِذَا قُرِئَ فِیْہِ الْقُرْآنُ حَضَرَتْہُ الْمَلَائِکَۃُ وَ

تَنَکَّبَتْ عَنْہُ الشَّیَاطِیْنُ وَاتَّسَعَ عَلٰی اَھْلِہٖ وَ کَثُرَ خَیْرُہٗ وَقَلَّ شَرُّہٗ وَ اِنَّ الْبَیْتَ اِذَا لَمْ یُقْرَاْ فِیْہِ الْقُرْآنُ حَضَرَتْہُ الشَّیَاطِیْنُ وَ تَنَکَّبَتْ عَنْہُ الْمَلَائِکَۃُ وَ ضَاقَ عَلٰی اَھْلِہٖ وَ قَلَّ خَیْرُہٗ وَ کَثُرَ شَرُّہٗ۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس گھر میں قرآن پاک کی تلاوت (Recitation) کی جاتی ہے اس گھر میں فرشتے آتے اور شیاطین دور ہو جاتے ہیں۔ یہ اہل خانہ افراد کے لئے کشادہ ہو جاتا ہے اور اس میں بھلائی کی کثرت اور شر کی قلت ہو جاتی ہے اور جس گھر میں قرآن پاک کی تلاوت نہ کی جائے اس میں شیاطین جمع ہو جاتے ہیں اور فرشتے نکل جاتے ہیں اور وہ اپنے باسیوں پر تنگ ہو جاتا ہے۔ خیر کم اور شر بہت بڑھ جاتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد ۴ صفحہ ۴۶۶)

نوٹ: پیارے اور میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے گھروں کو مبارک کرنے، آفات سے دور رکھنے اور فرشتوں کی آمد و رفت سے مزین کرنے کے لئے تلاوت قرآن بہت بہتر ہے۔ پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیث مبارکہ پر عمل کر کے اپنے گھروں کو فرشتوں سے اور قرآن پاک کی برکات (Auspiciousness) سے مزین فرمائیں۔

(۳۱)

مدینہ منورہ کے ہر گھر پر ایک محافظ فرشتہ

عَنْ تَمِیْم دَارِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ طَیْبَۃَ الْمَدِیْنَۃِ وَ مَا بَیْتٌ مِنْ اَبْیَاتِھَا اِلَّا عَلَیْہِ مَلَکٌ شَاھِرٌ سَیْفَہٗ لَا یَدْخُلُھَا الدَّجَّالُ اَبَدًا۔

ترجمہ: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور طٰہٰ و یٰس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ منورہ کی شان یہ ہے کہ اس کے گھروں میں کوئی گھر ایسا نہیں ہے جس پر کوئی فرشتہ اپنی

تلوار (Sword) نہ لہرا رہا ہو اور مدینہ میں دجال کبھی بھی داخل نہ ہو سکے گا۔

(۱) طبرانی کبیر جلد ۲ صفحہ ۴۳ (۲) مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۳۰۹

ع: سرکار بلائیں گے سرکار بلائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو! سرکار بلائیں گے
ہم جا کے مدینے پھر واپس نہیں آئیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو! سرکار بلائیں گے

(۳۲)

خاوند کا بستر چھوڑ کر سونے والی عورت پر لعنت کرنے والے فرشتے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَةُ هَاجِرَةً فِرَشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰی تَرْجِعَ وَ فِیْ لَفْظٍ حَتّٰی تُصْبِحَ۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکار مدینہ راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی عورت اپنے خاوند کا بستر چھوڑ کر (نافرمانی کرتے ہوئے) الگ سوتی ہے تو فرشتے اس پر لعنت (Reproach) کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ (اس کے بستر پر) لوٹ آئے اور ایک حدیث میں یوں ہے کہ اس عورت پر صبح تک فرشتے لعنت (Reproach) کرتے ہیں۔

(۱) بخاری شریف جلد صفحہ (۲) مسلم شریف جلد صفحہ (۳) مسند امام احمد بن حنبل جلد (۲) صفحہ ۳۸۶ (۴) دارمی شریف جلد ۲ صفحہ ۱۵۰ (۵) شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۹۲ (۶) تفسیر ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۲۵۷

(۳۳)

قبروں سے متعلق ایک فرشتہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ مَشِیْعِی الْجَنَازَةِ قَدْ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِمْ مَلَكًا فَهُمْ

مُهْتَمُّوْنَ مُحْزُوْنُوْنَ حَتّٰی اِذَا اَسْلَمُوْهُ فِیْ ذَالِكَ الْقَبْرِ وَ رَجَعُوْا رَاجِعِیْنَ اَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَرَمٰی بِهٖ وَهُوَ یَقُوْلُ اَرْجِعُوْا اِلٰی دُنْیَاكُمْ اَنْسَاكُمُ اللّٰهُ مَوْتَاكُمْ فَیَنْسَوْنَ مُیِّتَهُمْ وَ یَاخُذُوْنَ فِیْ بِشْرَائِهِمْ وَ بَیْعِهِمْ۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنازہ لے جانے والوں کے متعلق اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ سپرد فرمایا ہے یہ اہل میت غمگین اور رنجیدہ ہوتے ہیں لیکن جب میت کو قبر میں دفن کر دیتے ہیں اور واپس لوٹتے ہیں تو یہ فرشتہ ایک مشت (Fist) (میت کی قبر کی) مٹی سے اٹھا کر ان پر پھینکتا اور کہتا ہے "تم اپنی دنیا کی طرف لوٹ جاؤ (اس کا غم نہ کرو) اللہ عزوجل تمہیں تمہارے مرنے والے بھلا دے۔" تو یہ اپنی میت کو بھول جاتے ہیں اور اپنی خرید و فروخت میں لگ جاتے ہیں۔

(مسند الفردوس جلد ۱ صفحہ ۲۳۶)

(۳۴)

منکر نکیر یعنی قبر میں امتحان لینے والے فرشتے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ كَیْفَ اَنْتَ اِذَا رَاَیْتَ مُنْكَرًا وَ نَكِیْرًا قَالَ وَمَا مُنْكَرٌ وَ نَكِیْرٌ قَالَ فَتَّانَا الْقَبْرِ اَصْوَتُهُمَا كَا الرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَ اَبْصَارُهُمَا كَاَ كُبْرَقِ الْخَاطِفِ یَطَآنِ فِیْ اَشْعَارِهِمَا وَ یَحْفُرَانِ بِاَنْیَابِهِمَا مَعَهُمَا عَصًا مِنْ حَدِیْدٍ لَواجْتَمَعَ عَلَیْهَا اَهْلُ مِنًی لَمْ یُقِلُّوْهَا۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے)

فرمایا کہ اس وقت تمہاری کیا حالت (Condition) ہوگی جب تم منکر اور نکیر کو دیکھو گے انہوں نے عرض کیا یہ منکر اور نکیر کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ قبر میں امتحان لینے والے فرشتے ہیں۔ ان کی آوازیں کڑکتی گرج کی طرح ہیں۔ ان کی آنکھیں چندھیا دینے والی بجلی کی طرح (چمکدار) ہیں۔ یہ اپنے بالوں کو روندتے ہوئے آئیں گے اور اپنے دانتوں سے قبر کو کھودیں گے اور اس میں داخل ہو جائیں گے۔ ان کے پاس لوہے کا ایک گرز ہوتا ہے۔ اگر اس گرز کے گرد سب اہل منیٰ (جو لاکھوں کی تعداد میں دوران حج موجود ہوتے ہیں) جمع ہو جائیں تو اسے (گرز) کو نہ اٹھا سکیں۔ (درمنثور جلد ۴ صفحہ ۸۲)

(۳۵)

منکر نکیر اور میت کے حالات

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِذَا قُبِرَ الْمَیِّتُ اَتَاهُ مَلَکَانِ اَزْرَقَانِ یُقَالُ لِاَحَدِهِمَا مُنْکَرٌ وَلِلْاٰخَرِ نَکِیْرٌ فَیَقُوْلَانِ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ مَا کَانَ یَقُوْلُ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُهٗ فَیَقُوْلَانِ قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ بِهٰذَا ثُمَّ یُفْسَحُ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فِیْ سَبْعِیْنَ ثُمَّ یُنَوَّرُ لَهٗ فِیْهِ فَیُقَالُ لَهٗ نَمْ فَیَقُوْلُ اَرْجِعُ اِلٰی اَهْلِیْ فَاُخْبِرُهُمْ فَیَقُوْلُ نَمْ کَنَوْمِ الْعَرُوْسِ الَّذِیْ لَا یُوْقِظُهٗ اِلَّا اَحَبُّ اَهْلِهٖ اِلَیْهِ حَتّٰی یَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ فَاِنْ کَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ یَقُوْلُوْنَ فَقُلْتُ مِثْلَهٗ لَا اَدْرِیْ فَیَقُوْلُوْنَ قَدْ عَلِمْنَا اَنَّکَ تَقُوْلُ ذٰلِكَ فَیُقَالُ لِلْاَرْضِ الْتَئِمِیْ عَلَیْهِ فَتَلْتَئِمُ عَلَیْهِ فَتَخْتَلِفُ اَضْلَاعُهٗ فَلَا یَزَالُ فِیْهَا مُعَذَّبًا حَتّٰی

یَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکار مدینہ راحتِ قلب وسینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب میت قبر میں رکھ دی جاتی ہے تو اس کے پاس دو نیلگوں فرشتے آتے ہیں ایک کا نام منکر ہے اور دوسرے کا نام نکیر ہے۔ وہ میت کو کہتے ہیں "تو اس شخصیت (محمد ﷺ) کے متعلق کیا کہتا ہے؟ تو وہ وہی کہتا ہے جو (دنیا میں) کہا کرتے تھا کہ یہ اللہ عزوجل کے بندے اور رسول ﷺ ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے گا۔ اس کے بعد اس کی قبر ستر ستر ہاتھ وسیع (Extensive) کردی جاتی ہے اور اسے اس کے لئے نور سے منور کردیا جاتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے (اب) سو جائیے تو وہ کہتا ہے میں اپنے متعلقین کے پاس لوٹنا چاہتا ہوں تاکہ انہیں (اپنے انجام خیر کی) اطلاع کروں تو (ان میں سے ایک فرشتہ) کہتا ہے (نہیں اب دنیا میں واپس نہیں جاسکتے اب تم) سو جاؤ جیسے دولہن سوتی ہے۔ جسے کوئی نہیں جگاتا سوائے اس کے جو اس کے متعلقین میں سے زیادہ پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ اسے اس کی جگہ سے اللہ عزوجل ہی اٹھائے گا اور اگر وہ (میت) منافق (Treacherous) کی ہوتی ہے تو جواب دیتی ہے میں نے لوگوں سے سنا تھا۔ جو وہ کہا کرتے تھے میں بھی اسی طرح کہا کرتا تھا۔ میں (آپ کے سوال کا جواب) نہیں جانتا تو وہ کہتے ہیں کہ ہم بھی جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے گا پھر زمین کو کہا جاتا ہے کہ اس پر مل جا تو وہ اس پر مل جاتی ہے اور اس کی پسلیاں توڑ دیتی ہے۔ بس وہ اسی (قبر میں یا اسی حالت) میں عذاب میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل اسے اس کے اس ٹھکانے سے (بروزِ قیامت) اٹھائیں گے۔

(۱) ترمذی شریف جد صفحہ (۲) احیاء العلوم جلد ۱ صفحہ ۹۱ (۳) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۲۸۷ (۴) مستدرک حاکم جلد ۱ صفحہ ۳۷

(۳۶)

روزہ دار کے سامنے کھانا کھانے پر فرشتوں کی دعا

عَنْ اُمِّ عَمَّارَہ بِنْتِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ الصَّائِمَ اِذَا اُکِلَ عِنْدَہٗ لَمْ تَزَلْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَۃُ حَتّٰی یُفْرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ۔

ترجمہ: حضرت اُمِ عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور مکی مدنی سرکار آمنہ کے لال ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے پاس کوئی کھانا کھاتا ہے تو روزہ دار کے لئے اس وقت تک فرشتے رحمت اور مغفرت کی دعائیں (Benedictions) کرتے ہیں جب کہ اس کے پاس کھانے والا کھانے سے فارغ نہ ہو جائے۔

(۱) ترمذی شریف جلد ۱ صفحہ ۳۲۲ (۲) نسائی شریف جلد صفحہ) (۳) ابن ماجہ شریف جلد صفحہ (۴) مسند امام احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۳۶۵ (۵) دارمی شریف جلد ۲ صفحہ ۱۷ (۶) شعب الایمان جلد ۴ صفحہ ۳۰۵ (۷) شرح السنہ جلد ۶ صفحہ ۳۷۶ (۸) طبقات ابن سعد جلد ۱ صفحہ ۱۰۸ (۹) مشکوۃ شریف جلد صفحہ (۱۰) درمنثور جلد ۱ صفحہ ۱۸۱ (۱۱) حلیۃ اولیاء جلد ۲ صفحہ ۶۵

(۳۷)

عیدالفطر کے دن حاضر ہونے والے فرشتے

عَنْ اَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِذَاکَانَ یَوْمُ الْفِطْرِ وَقَفَتِ الْمَلَائِکَۃُ فِیْ اَفْوَاہِ الطُّرُقِ فَنَادَوْا یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ اغْدَوْا اِلٰی رَبٍّ کَرِیْمٍ یَمُنُّ بِالْخَیْرِ وَ یُثِیْبُ عَلَیْہِ الْجَزِیْلَ اُمِرْتُمْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ فَقُمْتُمْ وَ اُمِرْتُمْ بِصِیَامِ النَّھَارِ فَصُمْتُمْ وَاَطَعْتُمْ رَبَّکُمْ فَاقْبِضُوْا جَوَائِزَکُمْ فَاِذَا صَلُّوا الْعِیْدَ نَادٰی مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ اَنِ ارْجِعُوْا اِلٰی مَنَازِلِکُمْ رَاشِدِیْنَ فَقَدْ غُفِرَلَکُمْ ذُنُوْبُکُمْ وَیُسَمّٰی ذٰلِکَ الْیَوْمُ فِی السَّمَاءِ یَوْمُ الْجَوَائِزِ۔

ترجمہ: حضرت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے تو فرشتے شروع راستوں میں کھڑے ہو کر کے ندا کرتے ہیں اے مسلمانوں اپنے رب کریم کی طرف جلدی سے نکلو وہ بہترین احسان (Favour) کرنے والا ہے اور بہت بڑا اجر عطا کرنے والا ہے۔ تمہیں رات میں نماز تراویح پڑھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے نماز تراویح پڑھی اور تمہیں دن کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزہ رکھا تم اپنے رب کی اطاعت کے انعامات (Rewards) وصول کرو تو جب وہ عید کی نماز ادا کر لیتے ہیں تو آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ اب اپنے گھروں کو خوشی سے لوٹ جاؤ تمہارے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ اس دن کا نام آسمان میں ''یوم الجوائز'' (انعامات کا دن) رکھا گیا ہے۔

(۱) طبرانی کبیر جلد ۱ صفحہ ۱۹۶ (۲) مجمع الزوائد جلد ۲ صفحہ ۲۰۱ (۳) فیضان رمضان از امیر اہلسنت مدظلہ صفحہ)

(۳۸)

سب آسمانوں وزمینوں کو ایک لقمہ کر سکنے والا فرشتہ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مَلَکًا لَوْ قِیْلَ لَہٗ اِلْتَقِمِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ بِلُقْمَۃٍ وَاحِدَۃٍ لَفَعَلَ تَسْبِیْحُہٗ سُبْحَانَکَ حَیْثُ کُنْتَ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب و سینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کا ایک فرشتہ ایسا ہے کہ اگر اسے کہا جائے کہ تو سب آسمانوں اور سب زمینوں کو ایک لقمہ کر لے تو وہ کر سکتا ہے اس کی تسبیح (Rosary) یہ ہے۔
''سبحانک حیث کنت'' ترجمہ: (تو پاک ہے (اللہ عزوجل) جہاں بھی ہے)۔

(۱) طبرانی کبیر جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۵ (۲) مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۸۰ (۳) البدایہ والنہایہ جلد ۱ صفحہ ۴۳ (۴) تفسیر ابن کثیر جلد ۵ صفحہ ۱۳۳

(۳۹)

فرشتوں کی تخلیق

عَنْ اَبِیْ سَعِیْد رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ لَنَهْرًا مَایَدْخُلُهُ جِبْرِیْلُ مِنْ دَخْلَةٍ فَیَخْرُجُ فَیَنْتَفِضُ فَیَنْتَفِضُ اِلَّا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْهُ مَلَكًا۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور مکی مدنی آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں ایک ہنر (Rivulet) ہے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) جتنی دفعہ بھی اس میں داخل ہوکر کے نکلتے ہیں اور اپنے بدن کو جھاڑتے ہیں تو اس کے ہر گرنے والے قطرہ سے اللہ عزوجل ایک فرشتہ پیدا فرماتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد۴ صفحہ ۲۳۹)

(۴۰)

فرشتوں کو اذیت دینے والی اشیاء

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّوم وَالْبَصَل وَالْكُرَّاثِ فَلَا یَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰی مِمَّا یَتَاَذّٰی مِنْهُ الْاِنْسَانُ۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اس درخت تھوم، پیاز اور گیندنے ، سے کچھ کھایا تو وہ ہماری مسجد کے ہرگز قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس شئے (کی بو) سے اذیت (Torment) پاتے

ہیں جس سے انسان کو اذیت (Torment) ہوتی ہے۔

(۱) بخاری شریف جلد۱ صفحہ ۴۱۹ (۲) مسلم شریف جلد۲ صفحہ ۱۳۰ (۳) ترمذی شریف جلد۱ صفحہ ۸۶۲ (۴) صحیح ابن خزیمہ جلد۱ صفحہ ۵۶۷ (۵) طبرانی صغیر جلد۲ صفحہ ۳۵ (۶) الترغیب والترہیب جلد۱ صفحہ ۲۲۴ (۷) شعب الایمان جلد۳ صفحہ ۷۶ (۸) تاریخ کبیر بخاری جلد۹ صفحہ ۳۰ (۹) فتح الباری جلد۹ صفحہ ۵۷۵ (۱۰) مسجدیں خوشبودار رکھئے از مرشدی امیر اہلسنت دامت کاتہم العالیہ ص ۷

نوٹ: پیارے اسلامی بھائیو! گیندنا ایک ایسی ترکاری ہے جو پیاز یا تھوم کے مشابہ ہوتی ہے ان تینوں کے کھانے سے انسان کے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے تو جب بھی کوئی آدمی ان تینوں میں سے کچھ کھا کر بغیر منہ کی صفائی کے مسجد میں آتا ہے تو اس میں مساجد اور عبادت وغیرہ سے متعلق فرشتوں کو اذیت اور تکلیف ہوتی ہے اس لئے کوئی بھی عبادت شروع کرنے یا مسجد کو جاتے ہوئے ان اشیاء کے کھانے کے بعد مسواک کر لی جائے۔

ع: نہ غرض کسی سے نہ واسطہ مجھے کام اپنے ہی کام سے
تیرے ذکر سے تیری فکر سے تیری یاد سے تیرے نام سے

مشتِ خاک سگِ عطار

محمد اقبال عطاری غفرلہ ولوالدیہ

ذیقعدہ ۱۴۲۷ ہجری

۲۶ نومبر ۲۰۰۶ء

بوقت رات ۱۱:۳۳

ماخذ ومراجع

۱۔ بخاری شریف مکتبہ رحمانیہ لاہور۔
۲۔ مسلم شریف فرید بک سٹال لاہور۔
۳۔ ترمذی شریف فرید بک سٹال لاہور۔
۴۔ نسائی شریف فرید بک سٹال لاہور۔
۵۔ ابن ماجہ شریف فرید بک سٹال لاہور۔
۶۔ ابوداؤد شریف فرید بک سٹال لاہور۔
۷۔ نسائی سنن الکبریٰ بیروت
۸۔ دارمی شریف قدیمی کتب خانہ کراچی
۹۔ مسند امام احمد بن حنبل نشر السنہ ملتان
۱۰۔ صحیح ابن خزیمہ بیروت
۱۱۔ مسند ابویعلی بیروت
۱۲۔ مسند ابوداؤد طیالسی ادارۃ القرآن کراچی
۱۳۔ مسند بزار بیروت
۱۴۔ مصنف عبدالرزاق بیروت
۱۵۔ مصنف ابن ابی شیبہ مکتبہ امدادیہ ملتان
۱۶۔ طبرانی کبیر بیروت
۱۷۔ طبرانی اوسط
۱۸۔ طبرانی صغیر
۱۹۔ مستدرک حاکم بیروت

۲۰۔ صحیح ابن حبان بیروت
۲۱۔ شعب الایمان بیروت
۲۲۔ مجمع الزوائد بیروت
۲۳۔ ابن عساکر بیروت
۲۴۔ حلیۃ اولیاء بیروت
۲۵۔ شرح سنہ بیروت
۲۶۔ تاریخ بغداد
۲۷۔ کشف الاستار بیروت
۲۸۔ الترغیب والترھیب بیروت
۲۹۔ سنن دارقطنی ملتان
۳۰۔ مواددالظمان بیروت
۳۱۔ طبقات شافعیہ لاہور
۳۲۔ مشکوۃ شریف مکتبہ اسلامیہ لاہور
۳۳۔ جامع صغیر بیروت
۳۴۔ تفسیر درمنثور بیروت
۳۵۔ تفسیر ابن کثیر مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور
۳۶۔ تفسیر قرطبی بیروت
۳۷۔ البدایہ والنہایہ بیروت
۳۸۔ نصب الر یہ ملتان